حکومت پاکستان

وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی

****

موضوع: **حج پالیسی و منصوبہ برائے سال۔ 2016**

حصہ اول

1۔ **تعارف:**

حج ارکان اسلام میں سے ایک ہے جو ہر بالغ صاحب استطاعت شخص پر زندگی میں ایک دفعہ واجب ہے۔ تاریخی طور پر، حج ایک کڑی مہم ہے۔ اگرچہ ٹیکنالوجی نے اس کو بہت آسان کر دیا ہے، لیکن پھر بھی حاجیوں کی تعداد بڑھنے کے ساتھ بہت سی مشکلات باقی ہیں، جیسا کہ محدود وسائل کے ساتھ ایک شہر میں رہائش وغیرہ۔ حکومت پاکستان، ایک سہولت کار کے طور پر تمام ممکنہ دستیاب وسائل کے ساتھ، شفاف طریقہ کار کے ذریعے عمدہ انتظامات کے ذریعے حج کے مناسک کو آرام دہ بنانے کی کوشش کرتی ہے ، تاکہ حجاج کرام قرآن و سنت میں بتائی گئی رسومات کے مطابق حج کے مناسک ادا کر سکیں۔

2۔ **مشن سٹیٹمنٹ:**

"خواہش مند حاجیوں کی اخلاص اور وابستگی کے ساتھ خدمت اور سہولیات مہیا کرنا تاکہ وہ اپنے مذہبی فرائض کو آسانی اور ذہنی سکون کے ساتھ ادا کر سکیں"

3۔ **مقصد:**

اس پالیسی کا مقصد یہ ہے کہ سعودی عرب اور پاکستان میں حج انتظامات کے منصوبے کو موثر بنایا جائے، مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور مشاعر میں سعودی تعلیمات اور حکومت پاکستان کی پالیسی کے مطابق، رہائش، ٹرانسپورٹ اور حاجیوں کی صحت کی دیکھ بھال شامل ہیں۔

4۔ پاکستان کیلئے حج کا کوٹہ:

وزارت حج، سعودی عرب کی طرف سے پاکستان کو 2011 میں 179210 حاجیوں کا کوٹہ ایک ملین باشندوں کے بدلے میں ایک ہزار کے لحاظ سے، 1987 میں او آئی سی کے فارن منسٹرز کی میٹنگ کے فیصلے کی روشنی میں دیا گیا تھا۔ تاہم، یہ کوٹہ 2013 میں حرم شریف میں توسیع کی وجہ سے بیس فیصد کم کر دیا گیا، اور یہ 143368 حاجیوں کا کوٹہ متعین کیا گیا۔ 18-02-2016 کو جدہ میں پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان ہونے والے معاہدے کی روشنی میں پاکستان کیلئے 2016 کیلئے حج کوٹہ 143368 متعین کیا گیا ہے۔

5۔ سعودی تعلیمات:

2016 کے حج انتظامات کیلئے حکومت پاکستان کی طرف سے سعودی حکومت کے ساتھ درج ذیل معاہدہ کیا گیا ہے، گذشتہ سالوں کی پریکٹس کے مطابق لاگو کیا جائے گا۔

i. وزارت کی سطح کا دو طرفہ معاہدہ برائے حج 1437 ھجری، جو کہ وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی، حکومت پاکستان اور وزارت حج، سعودی حکومت کے درمیان، 18-02-2016 کو ہونے والی میٹنگ میں کیا گیا۔

ii. مکتب الوکلا المواحدۃ جدہ، سعودی عرب اور پاکستان حج آفس، حکومت پاکستان کے درمیان 18-02-2016 کو ہوا۔

iii. جنرل ٹرانسپورٹ معاہدہ جو نقابتہ سیارات، سعودی عرب اور پاکستان حج آفس، حکومت پاکستان کے درمیان 22-02-2016 کو ہوا۔

iv. اضافی خدمات سے متعلق معاہدہ جو شائع متوفی حجاج جنوبی ایشیا، مکہ مکرمہ، سعودی عرب اور پاکستان حج آفس، حکومت پاکستان کے درمیان 17-02-2016 کو ہوا۔

v. حج 2016 کے انتظامات اور ضروریات سے متعلق معاہدہ۔ جو قومی ادلہ اسٹیبلشمنٹ، مدینہ منورہ، سعودی عرب اور پاکستان حج آفس، حکومت پاکستان کے درمیان 21-02-2016 کو ہوا۔

6۔ پالیسی کا جائزہ:

I. 2015 کے حج تجربے سے مستفید ہونے کیلئے، پانچ مشاورتی ورکشاپس، کراچی (13-11-2015)، لاہور (21-11-2015)، پشاور (24-11-2015)، اسلام آباد (26-11-2015) اور کوئٹہ (30-11-2015)

میں وسیع پیمانے پر سٹیک ہولڈز کے ساتھ مشاورت کیلئے منعقد کی گئیں۔ مثلاً سرکاری پرائیویٹ اور ماسٹر ٹرینرز جنھوں نے 2015 کے دوران حج ادا کیا (ان کے فیڈ بیک کا تجزیہ ضمیمہ اول پر ہے)۔ ان کے بعد خصوصی طور پر حج گروپ آرگنائزز، ایئر لائنز اور نامزد کردہ بینکوں کے نمائندوں سے مشاورت ہوئی۔ اس کے علاوہ، وزارت میں وصول کردہ دوسری تجویز کو بھی زیر غور لایا گیا ہے۔ مزید برآں، گہرے تجزیے، سٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورات، مذہبی امور پر سینٹ اور قومی اسمبلی کی سٹینڈنگ کمیٹیوں کے ممبران ,صوبائی حکومتوں، کی آراء کو مدنظر رکھتے ہوئے حج پالیسی 2016 بنائی گئی ہے۔

II. سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کی روشنی میں، سی اے نمبر 800۔ ایل، 801۔ ایل، اور 802۔ ایل برائے سال 2013 مورخہ 2013۔08۔27 اور سی پی نمبر 1270، 1380، 1309 برائے سال 2014 اور سی ایم اے نمبر 4094 برائے سال 2014 مورخہ 2014۔07۔21 سیکرٹری وزات مذہبی امور بین المذاہب کی سربراہی میں، جو کہ اٹارنی جنرل آف پاکستان، وزارت قانون وانصاف، وزارت خارجہ اور کمپٹیشن کمیشن آف پاکستان کے نمائندوں پر مشتمل ہے، نے پالیسی پر نظر ثانی کی ہے اور اس پالیسی کا مسودہ تیار کیا۔

III. گذشتہ پریکٹس کے مطابق، وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی اس پالیسی کو، جہاں مناسب تبدیلی کی ضرورت ہو، نافذ کرے گی۔

7۔ حج سکیم 2016:

I. پالیسی کے طور پر حج مفت نہیں کرایا جائے گا۔

II. حج 2016 کیلئے، دو سکیمز ہوں گی، "سرکاری حج سکیم" ان درخواست گزاروں کیلئے ہیں جو حکومتی انتظامات کے تحت حج کرنا چاہتے ہیں، اور "پرائیویٹ حج سکیم" جو اپنے انتظامات حج گروپ آرگنائزز کے ذریعے کرنا چاہتے ہیں، پرائیویٹ حج سکیم کے عازمین وزارت اور حج گروپ آرگنائزز کے درمیان سروس مہیا کرنے والے معاہدے کے مطابق اور انفرادی معاہدے حج گروپ آرگنائزز کے تحت حج کریں گے۔

III. مفاد عامہ کی خاطر 143368 کے ٹوٹل حج کوٹہ میں سے ساٹھ فیصد سرکاری حج سکیم کیلئے مختص کیا جائے گا جو حاجیوں کیلئے ایک مناسب پیکج معقول سہولیات کے ساتھ فراہم کرے گا جبکہ باقی چالیس فیصد پرائیویٹ سکیم کیلئے مختص کیا جائے گا،

مناسب قیمت اور سخت مانیٹرنگ سٹم کے تحت، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ساتھ فراہم کیا جائے گا۔ پرائیویٹ سیکٹر کا گذشتہ تین سال کا کوٹہ درج ذیل ہے۔

سال	مختص کوٹہ ٪
2015	٪50
2014	٪60
2013	٪40

سرکاری حج سکیم کیلئے، حج کا کوٹہ بڑھایا جارہا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ سرکاری حج سکیم سے مستفید ہو سکیں جو کہ پرائیویٹ سیکٹر سکیم کی نسبت نہایت مناسب ہے اور صوبہ پنجاب کی اسمبلی کی قرارداد کی روشنی میں وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی نے سرکاری حج سکیم کا کوٹہ ۶۰ فیصد مختص کیا ہے۔

IV. وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ سرکاری اور پرائیویٹ اسکیموں کے حصے کو دوبارہ ترتیب دے۔

V. سرکاری حج سکیم کے تحت، درخواستیں بینکوں کے ذریعے مانگی جائیں گی، اور حجاج کرام کا انتخاب تیسرے فریق کے ذریعے "کمپیوٹرائزڈ اوپن بیلٹنگ" کے ذریعے کیا جائے گا۔

VI. حج کی رقم، خواہش مند حاجیوں سے جمع کرنے کے بعد، شریعہ اکاونٹس میں جمع کرائی جائیں گی۔

VII. قرعہ اندازی میں کامیاب عازمین کے ناموں کے اعلان کے بعد، غیر منتخب شدہ حضرات اپنی رقوم کو بینکوں سے نکلوا سکتے ہیں۔

VIII. سرکاری حج سکیم کے تحت، مشترکہ رہائش سعودی قوانین اور رہائشی اجازت نامے کے تحت فراہم کی جائے گی۔

IX. وہ عازمین جن کو دو کلومیٹر کی مسافت پر رہائش فراہم کی جائے گی ان کو شٹل ٹرانسپورٹ مہیا کی جائے گی، البتہ حج سے پہلے تین ایام اور حج کے بعد تین ایام (سعودی تعلیمات کے تحت، 5 ذوالحج کی دوپہر سے لے کر 14 ذوالحج کی مغرب تک، بس سروس کی اجازت نہیں ہے)

X. 13340 روپے کی ناقابل واپسی رقم ان حاجیوں سے وصول کی جائے گی جو سرکاری حج سکیم کے تحت پاکستان حج آفس کے تحت قربانی کرنا چاہتے ہیں۔ قربانی کا کوپن منٰی جانے سے پہلے خریدا جائے گا اور حاجی کے حوالے کیا جائے گا۔ وہ لوگ جو اس سہولت سے مستفید نہیں ہونا چاہتے وہ خود اس کا انتظام کریں گے۔

XI. الف۔ سرکاری حج سکیم کے تحت 3 فیصد کوٹہ ہارڈشپ کیسز، ٹوٹے خاندان، نومولود یا شیر خوار بچوں کے لئے ، وہ درخواست گزار جو دور دراز علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں بشمول گلگت بلتستان اور بلوچستان وغیرہ، جہاں ذرائع مواصلات کی کمی کی وجہ سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ تاہم اس کوٹہ کے تحت نشستیں مختص کرتے ہوئے، صوبوں اور علاقوں کے درمیان منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے گا .اس سلسلے میں ایک رپورٹ، بھی نشستوں کی تقسیم مکمل ہونے کے بعد وزیر اعظم کے دفتر کو بھیجی جائے گی ۔

ب۔ اوپر مذکورہ کوٹہ میں سے،500 سیٹیں، کم آمدن ملازمین / پبلک سیکٹر کے مزدور / کارپوریٹ آرگنائزیشن، ای او بی آئی کمپنیوں کے ساتھ رجسٹرڈ اور ورکرز ویلفیئر فنڈ جو انہوں نے کارپوریٹ سوشل ذمہ داری کے تحت فنڈز مہیا کئے ہیں، کے لئے مختص کی گئی ہیں۔

ج۔ وزارت ہارڈشپ کوٹے کی شفاف طریقے سے تقسیم کیلئے کام کرے گی۔

8۔ <u>حجاج کرام کیلئے ضروری شرائط:</u>

حجاج کرام کیلئے درج ذیل شرائط ضروری ہیں۔

I. کارآمد کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ اور بین الاقوامی مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ جو کہ 2017-03-10 تک کارآمد ہو۔

II. میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ، کسی بھی اسپتال کے میڈیکل آفیسر / فیڈرل میڈیکل / صوبائی یا مقامی حکومت / مسلح افواج، غیر سرکاری آرگنائزیشن / خود مختار ادارہ / کارپوریشن سے حاصل کردہ۔ پاگل اور ذہنی طور پر غیر مستحکم افراد کو اجازت نہیں دی جائے گی۔ میڈیکل فٹنس کے علاوہ اس کی کسی غیر طبعی حالت کا روانگی سے پہلے معلوم ہو جائے اس صورت میں اس کو حج پر جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

III. سعودی تعلیمات کے مطابق، تمام خواتین حجاج کو حج کی ادائیگی کیلئے اپنے ساتھ محرم لے کر جانا ضروری ہے۔ تمام ستر (70) سال سے زیادہ عمر کے حاجی ترجیحا ایک مرد مددگار / فیملی ممبر جو کہ اس کی ذمہ داری اٹھائے کہ وہ تمام مناسک

حج کی ادائیگی میں ان کی مدد کرے گا، کو اپنے ساتھ رکھیں۔ مزید بر آں، معذور افراد کیلئے ضروری ہے کہ ان کے ساتھ ایک مرد مددکار ہو۔

IV. وہ درخواست گزار جن کو کسی عدالت نے باہر جانے سے منع کیا ہے وہ حج 2016 پر جانے کے اہل نہیں ہوں گے۔

V. سعودی تعلیمات کے مطابق، گردن توڑ بخار اور موسمی فلو سے بچنے کیلئے سعودی عرب روانہ ہونے سے پہلے ویکسی نیشن ضروری ہے۔ مزید بر آں، بین الاقوامی مسافروں کیلئے پولیو کے ٹیکے روانگی سے پہلے بھی ضروری ہے۔ متعلقہ حاجی کیمپوں پر وزارت کی طرف سے اس کے انتظامات کئے جائیں گے۔

VI. جو شخص گذشتہ پانچ سالوں میں حج کر چکا ہے وہ حج کرنے کا اہل نہیں ہو گا ماسوائے ان صورتوں کے:

الف۔ درخواست گزار خاتون کے محرم کے طور پر جارہا ہے جس نے گذشتہ پانچ سالوں میں حج نہیں کیا۔

ب۔ درخواست گزار حج بدل ادا کرنے کیلئے جارہا ہے۔

مذکورہ درخواست گزار احتیاط کے ساتھ اپنے فارم کو فل کریں گے وگرنہ وہ اوپر مذکورہ رعایت کے مستحق نہیں ہوں گے۔

VII. حاجی کی سعودی عرب میں قیام کے دوران وفات کی صورت میں، خواہ قدرتی ہو یا حادثاتی، اس کو سعودی تعلیمات کے تحت وہیں دفن کیا جائے گا۔

VIII. تمام حجاج کیلئے ضروری ہے کہ وہ سعودی عرب کے قوانین کا احترام کریں۔

IX. کسی حاجی کی سعودی قوانین کی خلاف ورزی مثلاً بھیک مانگنا، سیاسی یا غیر اخلاقی حرکت کرنا، منشیات کی اسمگلنگ، چوری وغیرہ کی صورت میں، سعودی عرب کی طرف سے سزا کی صورت میں، حکومت پاکستان کی طرف سے اس کو سعودی عرب کیلئے نااہل قرار دے دیا جائے گا۔ مزید بر آں، سعودی قوانین کے تحت "منشیات کی اسمگلنگ" ممنوع ہے اور خلاف ورزی کی صورت میں، قصورواروں کو جیل میں پھینکا جا سکتا ہے، کوڑے مارے جاسکتے ہیں یا سر عام سزا دی جا سکتی ہے۔

X. ایئر لائنز کی ہدایات کی روشنی میں حاجی اپنے سامان کو سٹینڈرڈ بیگ کے ذریعے لے کر جائیں گے۔ عمل نہ کرنے کی صورت میں، نہ تو حکومت پاکستان اور نہ ہی ایئر لائنز ذمہ دار ہوں گی کہ اس کے سامان کو لے کر جائے۔

XI. تمام حجاج کو پاکستان واپسی پر پانچ لیٹر زم زم لے کر آنے کی اجازت ہو گی۔

XII. تمام حجاج کیلئے ضروری ہے کہ سعودی تعلیمات کی روشنی میں وہ "جمرات" گروپس کی شکل میں جائیں، جمرہ جانے کیلئے متعین کردہ وقت مطابق جیسا کہ ان کے متعلقہ مکاتب نے ان کو بتایا ہو۔

XIII. حج 2016 کیلئے، حج تربیت سیشنز کا انعقاد وزارت / ایچ جی اوز کی طرف سے کیا جائے گا جس میں شمولیت ہر کامیاب درخواست دہندہ کیلئے ضروری ہوگی۔

XIV. تمام درخواست دہندگان کیلئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے حج کی درخواست جمع کراتے ہوئے اس بات کی ضمانت دیں کہ وہ سعودی عرب میں روانگی سے پہلے، اپنے ذاتی اخراجات کیلئے پندرہ سو (۱۵۰۰) سعودی ریال کا بندوبست کرے گا۔

حصہ دوم (سرکاری حج سکیم)

9۔ حج درخواستیں:

سرکاری حج سکیم کے تحت 86021 حاجی ہوں گے۔ درخواست فارمز، جن میں سکیورٹی کی خصوصیات ہیں، نامزد کردہ بینکوں میں مفت دستیاب ہوں گے، اور درخواست دہندگان کیلئے ضروری ہوگا کہ اس بینک میں حج کے اخراجات کے ساتھ فارمز کو جمع کرائیں۔ کمپیوٹرائزڈ اوپن بیلٹنگ 83440 سیٹوں کیلئے کی جائے گی ماسوائے 2581 سیٹوں کے جو ہارڈشپ کیسوں کیلئے مختص کی گئی ہیں۔

10۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں رہائش:

گذشتہ سالوں کی پریکٹس کے تحت، مکہ مکرمہ میں رہائش 2016 کے حاجیوں کیلئے سٹیشنوں کے قریب مہیا کی جائے گی، بشمول ٹرانسپورٹ کی سہولتوں کے، اگر حرم شریف اور رہائش کا فاصلہ دو کلومیٹر سے زیادہ ہو۔ مدینہ منورہ میں، اس بات کی کوشش کی جائے گی کہ حجاج کو مسجد نبوی کے پانچ سو میٹر کے دائرے (مرکزیہ) میں ٹھہرایا جائے جہاں پر ٹرانسپوٹ کے استعمال کی ضرورت پیش نہ آئے۔

11۔ رہائش کرائے پر لینے کیلئے ہدایات:

حج 2016 کیلئے، رہائش کرائے پر لینے کیلئے درج ذیل ہدایات پر عمل کیا جائے گا۔

I. ہائرنگ کمیٹی پیپر ارولز کی ہدایات کے مطابق عمارتوں کو کرائے پر لے گی، بذریعہ شفاف بڈنگ کے طریقہ کار کے مطابق اور مکہ مکرمہ میں کرائے کا تعین فاصلے، اور عمارتوں میں سہولتوں کے طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا۔

II. کمیٹی اس بات کا سرٹیفکیٹ جاری کرے گی کہ تجویز کردہ رہائش میں تمام ضروری سہولیات مثلاً بستر، میٹرس، ریفریجٹرر، مناسب مقدار میں واٹر ڈسپنسر اور دوسری ضروری سہولتیں موجود ہیں۔

III. ہائرنگ کمیٹی کی طرف سے کرائے پر لی گئی رہائشوں کی نگرانی حج ایڈوائزی کمیٹی کے ارکان کریں گے۔

IV. عمارت کا کرایہ، قطع نظر اوپری منزل، مارکیٹ ریٹ کے مطابق ہو گا۔

V. مستاجر کے ساتھ کئے گئے معاہدے کی کاپیاں (انگریزی/ اردو) متعلقہ عمارتوں کے استقبالیہ پر، حجاج کرام کی معلومات کیلئے رکھنے کو یقینی بنائی جائیں گی۔

VI. ہائرنگ کمیٹی، ہائرنگ کے بعد وزارت کو ہائرنگ کے پراسس کا ریکارڈ اور معلومات / آڈٹ کیلئے مہیا کرے گی۔

VII. سعودی تعلیمات کے مطابق، مکمل رہائش کا ایک فیصد سرکاری اور پرائیویٹ حج سکیم کے تحت، بالترتیب، پاکستان حج آفس اور ایچ جی اوز کی جانب سے ریزرو کے طور پر رکھا جائے گا۔ تاکہ کسی ایمرجنسی صورت حال سے نمٹا جا سکے۔

VIII. رہائش مشترکہ ہو گی اور جو حاجی سرکاری حج سکیم کے تحت رہائش کو استعمال نہیں کریں گے ان کو پیسے واپس نہیں کئے جائیں گے۔

12۔ ہائرنگ / حصول کمیٹی:

I. درج ذیل کمیٹی، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں، سروے، سفارشات اور عمارتوں کو کرائے پر لینے کیلئے بشمول حج سے متعلق سروسز کے حصول کیلئے نامزد کی جاتی ہے:۔

سیریل نمبر	نام اور عہدہ	پوزیشن
1	ڈائریکٹر جنرل حج، جدہ	کنوینیر
2	سعودی عرب میں مقیم پاکستانی سفیر کے دو نمائندے	ممبرز
3	ڈائریکٹر حج، جدہ	ممبر
4	ڈپٹی ڈائریکٹر حج، مدینہ منورہ	ممبر

II. ہائرنگ کمیٹی، عمارتوں، ٹرانسپورٹ، خوراک کے انتظامات اور اس سے متعلقہ معاملات کو پیپر ارولز اور اسی طرح حج پالیسی کی روشنی میں حاصل کرنے کیلئے ایک منصوبہ بنائے گی۔

III. منصوبے کے مطابق مقرروقت میں ہائرنگ کے منصوبے پر عمل پیرا ہوگی اور پندرہ روزہ کی بنیاد پر وزارت کو اپ ڈیٹ رکھے گی۔

IV. ڈائریکٹر جنرل حج کمیٹی کا نان ووٹنگ ممبر ہوگا۔ہائرنگ کمیٹی کے ممبران کے ووٹ کی برابری کی صورت میں ووٹ دے گا۔

V. حج 2017 کیلئے، وزارت مذہبی امور وبین المذاہب ہم آہنگی عمارتوں کو کرائے پر لینے کیلئے اچھی کوالٹی کی انٹرسٹی ٹرانسپورٹ کا بندوبست کرنے، اور کھانے کی فراہمی کیلئے حج 2016 کے اختتام پر، ان چیزوں کا بندوبست کرے گی تا کہ یہ چیزیں مناسب قیمتوں پر فراہم کی جاسکیں۔

13- حاجیوں کیلئے کھانے کی فراہمی:

سرکاری حج سکیم کے تحت تمام حاجیوں کو مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ میں کھانا فراہم کرنے والی کمپنیوں کے ذریعے اور مشاعر میں متعلقہ مکاتب کے ذریعے فراہم کیا جائے گا۔

14- حج کے اخراجات:

ح ج 2016 کیلئے پیکجز درج ذیل ہیں (پیکج کی تفصیلات ضمیمہ ششم پر ہیں):

پیکج	شمالی ریجن	جنوبی ریجن
مکمل پیکج قربانی کے بغیر	270،941	261،941
ٹوٹل پیکج بشمول قربانی (اختیاری)	284،281	275،281

15- ہوائی سفر:

I. نظر ثانی شدہ ایئر سروس ایگریمنٹ، حکومت پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان جس پر 2011 میں دستخط ہوئے، کی روشنی میں سرکاری حاجیوں کو متعین کردہ ایئر لائنز کے ذریعے لے جایا جائے گا۔

II. سرکاری سکیم کے تحت 50٪ حجاج کو براہِ راست پاکستان سے مدینہ منورہ منتقل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

III. متعین کردہ ایئر لائنز حج فلائٹس کا شیڈول وزارت سے مشاورت کے بعد تیار کریں گی۔

IV. سرکاری حج سکیم کے تحت، اسلام آباد، کراچی، لاہور، پشاور، کوئٹہ، سیالکوٹ، ملتان، فیصل آباد، رحیم یار خان اور سکھر سے حج فلائیٹس چلائی جائیں گی۔

V. ماسوائے ہارڈشپ کیسسز کے، ایئر ٹکٹس کو استعمال نہ کرنے کا کوئی بھی کیس وزارت کی طرف سے زیر غور نہیں لایا جائے گا۔

16- مشائر میں ٹرین کی سہولت:

پاکستان حج آفس کی مشائع متوفی حجاج جنوبی ایشیا کے ساتھ فروری 2016 میں ہونے والی میٹنگ میں، اصولی طور پر، اس بات پر اتفاق ہوا ہے کہ سرکاری سکیم کے حاجی زیادہ سے زیادہ ٹرین کی سہولت سے مشائر میں مستفید ہوں گے۔ تاہم، سو فیصد حاجیوں کو ٹرین کی سہولت مہیا نہیں کی جا سکتی اور ٹرین کی عدم موجودگی کی صورت میں مشائر میں نقل و حرکت کیلئے ان کو بسیں مہیا کی جائیں گی۔

17- حج ایڈوائزری کمیٹی:

ایک حج ایڈوائزری کمیٹی ہوگی جو پالیسی، پلاننگ اور حج 2016 کی پاکستان اور سعودی عرب میں مینجمنٹ کیلئے اور حاجیوں کی بہتر خدمت کیلئے اپنی تجاویز دے گی۔ اس کے علاوہ ایڈوائزری کمیٹی ہائرنگ کے طریقہ کار اور کرایہ پر حاصل شدہ عمارتوں کی نگرانی بھی کرے گی۔ مجوزہ تجویز کردہ کمیٹی اس طرح ہوگی:

1	وزیر برائے وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	چیئرمین
2	وزیر مملکت برائے وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	ممبر
3	چیئرمین، سینٹ قائمہ کمیٹی برائے مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	ممبر
4	چیئرمین، قومی اسمبلی قائمہ کمیٹی برائے مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	ممبر
5	سعودی عرب میں پاکستان کا سفیر	ممبر
6	ڈائریکٹر جنرل حج، جدہ	ممبر
7	جناب شاہد خان، سابقہ ڈائریکٹر جنرل حج، جدہ	ممبر
8	سیّد ابو احمد عاکف، سابقہ ڈائریکٹر جنرل حج، جدہ	ممبر
9	سیکرٹری، وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	ممبر / سیکرٹری کمیٹی
10	چیئرمین / سیکرٹری حج آرگنائزیشن ایسوسی ایشن آف پاکستان	ممبر

I. کمیٹی کی دفتری یا سیکرٹریٹ مدد وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی فراہم کرے گی۔

II. مجاز حکام کی اجازت سے، اگر ضروری ہو تو، کمیٹی یا اس کا کوئی ممبر سعودی عرب جا سکتا ہے-

III. چیئرمین / سیکرٹری حج آرگنائزیشن ایسوسی ایشن آف پاکستان اپنے خرچے پر سفر کرے گا-

حصہ سوم

18- پرائیویٹ حج سکیم:

حکومت پاکستان کی پرائیویٹ سیکٹر کو شامل کرنے میں بہت سارے ایریاز بشمول مینجمنٹ، لاجسٹک اور حجاج کی فلاح شامل ہے- پالیسی کا مقصد یہ ہے کہ پرائیویٹ سیکٹر کو پارٹنر کے طور پر اس میں شامل کیا جائے- پالیسی کے طور پر، وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی نے 2005 سے پرائیویٹ سیکٹر کو حج کی مینجمنٹ کیلئے حوصلہ افزائی کی ہے- تاہم، وزارت نے جو ان سالوں میں تجربہ حاصل کیا ہے اس بنیاد پر چاہتی ہے کہ آہستہ آہستہ اس کے ریگولیٹری نظام کو بہتر بنایا جائے، تاکہ نتیجتاً اچھی سروس فراہم کرنے والے اچھے تجربے کے ساتھ، مضبوط مالیاتی پوزیشن اور فیلڈ میں بے داغ کارکردگی والے اس کو جاری رکھ سکیں- ہمیشہ کی طرح وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی ہر ایک ایچ جی او کے ساتھ 2016 میں ایک سروس پرووائیڈر اگریمنٹ پر دستخط کرے گی- حج پالیسی 2016، حجاج کرام کو بہترین سروسز کی فراہمی اور بہترین لاجسٹک کے انتظامات اور حکومت پاکستان اور سعودی حکومت کے پورے اطمینان کیلئے پرائیویٹ سیکٹر کے ساتھ پارٹنر شپ پر زور دیتی ہے-

19۔ کوٹے کی تقسیم:

I. کوئی بھی کمپنی انرولمنٹ کی بنیاد پر کوٹے کی مستحق نہیں ہو گی کیونکہ یہ کوٹے کی موجودگی اور سعودی تعلیمات اور وزارت کی پالیسی کی ضروریات پوری کرنے پر منحصر ہے۔ مزید برآں، وزارت ایچ جی اوز کیلئے سعودی اسٹیبلشمنٹ سے منظم کارڈ حاصل کرنے کیلئے بھی ذمہ دار نہ ہو گی۔

II. ایچ جی اوز، جنہوں نے حج 2015 کے دوران قابل اطمینان کام کیا اور جن کے خلاف پاکستان اور سعودی عرب میں کوئی بھی شکایت زیر غور نہیں ہے، ان کو حج 2016 میں حصہ لینے کی اجازت دی جائے گی، ان شرائط وضوابط کے تحت جو وزارت مہیا کرے۔

III. موجودہ ایچ جی اوز کو 56320 کے کوٹہ میں سے تناسب کے لحاظ سے کوٹہ مہیا کیا جائے گا۔ تاہم، سعودی عرب کی طرف

IV. سے بلیک لسٹ کردہ ایچ جی اوز کوٹہ کیلئے مستحق نہیں ہوں گی۔ مزید براں، کوئی بھی ایچ جی او جو ناقص کارکردگی کی وجہ سے وزارت کی طرف سے بلیک لسٹ ہوئی ہے وہ بھی حج 2016 کے کوٹہ کیلئے مستحق نہیں ہو گی۔ تاہم، 1027 سیٹوں کا کوٹہ، پاکستان کی مسلح افواج کیلئے مختص رہے گا، گذشتہ سالوں کی طرح، جو ایچ جی او کو اوپن بڈنگ کے ذریعے دیا جائے گا۔

V. ایچ جی او کو کوٹہ کی فراہمی، جن کے خلاف شکایات زیر غور ہیں، کمپلینٹ ڈسپوزل کمیٹی / اپیلنٹ کمیٹی کے فیصلے کی روشنی میں متعین کردہ طریقہ کار کے مطابق کی جائے گی۔

VI. اگر کوئی ایچ جی او، بشمول اس کا کوئی مینجمنٹ کا بندہ، جو کہ اپنا حج آپریشن آرگنائز نہیں کر رہا بلکہ وہ اس کے حاجیوں کو دوسری ایچ جی او میں شفٹ کر رہا ہے یا کسی کے انتظامات دوسرے شخص / کمپنی / یا ایچ جی او کے ذریعے کر رہا ہے، تو یہ سمجھا جائے گا کہ اس نے بنیادی شرط کی خلاف ورزی کی ہے اور ہمیشہ کیلئے اس پر پابندی لگا دی جائے گی۔

20۔ **2012 میں نئی اندراج شدہ کمپنیوں کیلئے کوٹہ:**

جیسا کہ پاکستان کیلئے حج کوٹہ ویسا ہی ہے، اسی لئے 2016 میں اندراج شدہ کمپنیوں کیلئے کوئی کوٹہ نہیں ہے۔ تاہم، چارٹرڈ فرمز کے تخمینے پر عدم اعتماد کی بنیاد پر، درج ذیل اعلی اختیارات کمیٹی 2016 کے حج آپریشن کے بعد بنائی جائے گی جو درج شدہ کمپنیوں کیلئے کوٹہ کی سفارشات کو مکمل کرے گی۔

1	وزیر برائے وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	چیئرمین
2	وزیر مملکت برائے وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	ممبر
3	چیئرمین قومی اسمبلی قائمہ کمیٹی برائے مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	ممبر
4	چیئرمین سینٹ قائمہ کمیٹی برائے وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	ممبر
5	سیکرٹری وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	ممبر
6	وزارت قانون کا نمائندہ (بی ایس۔20)	ممبر
7	وزارت خارجہ کا نمائندہ (بی ایس۔20)	ممبر
8	اٹارنی جنرل آف پاکستان کا نمائندہ	ممبر
9	سیکورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کا نمائندہ (بی ایس - 20)	ممبر

10	کمپی ٹیشن کمیشن آف پاکستان کا نمائندہ (بی ایس - 20)	ممبر
11	جوائنٹ سیکرٹری (حج)	ممبر / سیکرٹری کمیٹی

مذکورہ کمیٹی تمام ایچ جی اوز کے کوٹہ کا جائزہ لے گی، کمپیٹیشن کمشین آف پاکستان کی سفارشات کو مد نظر رکھتے ہوئے، لاہور رجسٹری کا فیصلہ سی اے نمبرز800-ایل اور802-ایل، اسی طرح سپریم کورٹ آف پاکستان کا فیصلہ سی پی نمبرز، 1270، 1308، 1309 اور سی۔ایم۔اے نمبر4094 مورخہ 21۔07۔2014 اور حج پالیسی 2017 کیلئے سفارشات دے۔

21۔ **عمومی شرائط برائے ایچ جی اوز:**

I. حج کے اخراجات بشمول ٹرانسپورٹ چارجز، معلم فیس، منٰی چارجز، حج محافظ سکیم، سروسز اور ویکسینشن چارجز، ایک فیصد ریزرو رہائش کے اخراجات وغیرہ، تمام ایچ جی اوز کی طرف سے، حاجیوں کے تناسب کے لحاظ سے، تسلیم شدہ لیٹر کے جاری ہونے سے پہلے، وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی میں جمع کرائے جائیں گے۔ اگر کوئی بقایاجات ہوں تو اس کو بھی ادا کریں گے۔

II. ہر ایچ جی او کو پیکج کی پرفارمنس گارنٹی کا پانچ فیصد بینک / کیش گارنٹی کی صورت میں جمع کرانا ہو گا، جو کہ ایک سال تک کارآمد رہے گی، جو قابل اطمینان کارکردگی پر واپس کردی جائے گی۔ تفصیلی ہدایات کو، ایچ جی او کے ساتھ، معاہدے کے ذریعے شامل کیا جائے گا۔

III. اسی طرح ہر ایچ جی او گذشتہ پریکٹس کی طرح ہر حاجی کے ساتھ ایک معاہدہ کرے گی-وزارت کی طرف سے معاہدے کا مسودہ منظور کیا جائے گا-سروس پرووائنڈر اور حاجیوں کے درمیان تنازعے کی صورت میں وزارت واحد ثالث کے طور پر کام کرے گی اور وزارت کا فیصلہ حتمی تصور کیا جائے گا-

IV. ہر ایچ جی او وزارت کو پیکج کی تفصیلات بمعہ دستاویزی ثبوتوں کے فراہم کرے گی-

V. تمام ایچ جی اوز اس بات کی پابند ہیں کہ وہ حاجیوں اور وزارت کو اس ایئرلائنز کے بارے بتائیں گی جن کے ذریعے ان کو سعودی عرب لے جایا جائے گا-

VI. ہر ایچ جی او واقعی ہوائی جہاز کے اخراجات وصول کریں گی جو کہ انہوں نے ایئرلائنز کو ادا کیے ہیں اور اس کی سٹیٹمینٹ وزارت کو فراہم کریں گی-

VII. سعودی تعلیمات کی روشنی میں، ویزے، رہائش کی تفصیلات اور سعودی عرب میں ٹرانسپورٹ کے انتظامات اور فلائٹ شیڈول وزارت کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا جائے گا۔

VIII. تمام ایچ جی او حاجیوں کو اس جگہ ٹھرائیں گے جس کے عوض ان کو ویزہ دیا گیا ہے کوئی بھی ایچ جی او جو سعودی عرب میں رہائش / ٹرانسپورٹ کے معاہدے کی خلاف ورزی کر رہی ہے اس کو تعزیری سزا بشمول مستقبل میں کوٹہ نہ دینا شامل ہیں۔

IX. ہر ایچ جی او اور وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی حکومت پاکستان اور وزارت حج سعودی عرب کی وقتاً فوقتاً جاری شدہ ہدایات پر عمل پیرا ہو گی۔

22۔ <u>ویزے کا اجراء:</u>

وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی سرکاری حج سکیم کے حجاج کرام کیلئے ویزوں کا بندوبست کرے گی جبکہ حج آرگنائزر ایسوسی ایشن آف پاکستان وزارت کے ساتھ مشاورت سے ویزہ معاملات کا سعودی عرب کی اسلام آباد اور کراچی ایمبیسی میں بندوبست کریں گے۔ ہر ایچ جی او سالانہ معاہدے کی روشنی میں درکار دستاویزات فراہم کریں گی۔ ان کی طرف سے ویزے کی معاملے میں کسی بھی مسئلے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔ وزارت کی طرف سے علیحدہ ایس او پی جاری کیا جائے گا۔

23- <u>سروس پرووائڈر کا معاہدہ ایچ جی او کے ساتھ:</u>

ہر ایچ جی او، پانچ سو روپے کے اشٹام پیپر پر، سعودی تعلیمات اور وزارت کی ہدایات کے مطابق، ضروری منصوبہ بندی، انتظام اور کوٹے کے انتظامات سے متعلقہ وزارت کے ساتھ ایک سروس سروس پرووائڈر معاہدہ کرے گی ۔ وزارت سروس پرووائڈر معاہدے کی تشریح کی واحد اتھارٹی ہو گی۔ پچھلے سال کے ایس پی اے ضمیمہ ہفتم کے طور پر منسلک ہیں اور اس سال اس میں بہتری لائی جائے گی۔

24- <u>تعزیری دفعات:</u>

مندرجہ ذیل بڑی اور چھوٹی سزائیں کمپلینٹ ڈسپوزل / ایپلیٹ کمیٹی کی طرف سے ایس پی اے اور حجاج کے ساتھ انفرادی معاہدے کی خلاف ورزی کی صورت میں نافذ کی جائیں گی:۔

I. <u>بڑی سزائیں:</u>

i. ایچ جی او اور اسکی مینجمنٹ پر ہمیشہ کیلئے پابندی

ii. ایچ جی او کو مخصوص وقت کیلئے معطل کرنا، جو کہ پانچ سال سے زیادہ نہ ہو

iii. کوٹے کی کمی

iv. ایچ سی ایف میں جمع کرائی گئی گارنٹی کی ضبطگی

II. چھوٹی سزائیں:

i. مخصوص مدت کیلئے کوٹہ میں کمی جو کہ دس فیصد سے کم نہ ہو

ii. متاثرہ حجاج کو نقصان کی تلافی

iii. جرمانہ

تین چھوٹی سزاؤں کو ایک بڑی سزا سمجھا جائے گا۔ کمپلینٹ ڈسپوزل کمیٹی حج آپریشن 2016 کیلئے، حجاج کرام کے ازالے کیلئے اور اوپر ذکر کردہ سزاؤں کو نافذ کرنے کیلئے سعودی عرب میں بھی کام کرے گی۔

25۔ حجاج تلافی فنڈ:

حج گروپ آرگنائزز ایسوی ایشن آف پاکستان کی طرف سے حج پالیسی 2010 میں قائم کیا گیا خصوصی فنڈ برائے "حجاج تلافی فنڈ" ایچ جی او کے کسی ممبر کی طرف سے کئے گئے فراڈ کی صورت میں اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سسٹم کو اپ گریڈ کرنے کیلئے استعمال کیا جائے گا۔

I. ایچ او اے پی، ایچ سی ایف کو کسی بھی شیڈول اسلامی بینک میں جمع کرا سکتے ہیں۔

II. اصل رقم بمع سود جس مقصد کیلئے (فنڈ) قائم کیا گیا ہے اس کے علاوہ استعمال نہیں کیا جائے گا۔

وزارت کی طرف سے ایچ سی ایف کو ریگولیٹ کرنے کیلئے مقرر وقت کے اندر ہدایات تیار کی جائیں گی جو تمام ایچ جی او پر لاگو ہوں گی۔

حصہ چہارم

26۔ حجاج کیلئے فلاح خدمات:

I. وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی، حاجیوں کو سہولیات مہیا کرنے کیلئے ضروری اقدامات / بشمول ہیلتھ سروسز، معلومات اور حفاظتی اقدامات، رہائش اور ویزہ سے متعلق معاملات وغیرہ ایک بندہ ایک سو حاجیوں کے ساتھ -ان میں سے زیادہ تر سرکاری ملازمین مختلف گریڈ کے ہوں گے -وہ مجاز حکام کی طرف سے حج ڈیوٹی سرانجام دینے کیلئے این او سی فراہم کریں گے۔

II. اس مقصد کیلئے مندرجہ ذیل کیٹگریز، پاکستان اور سعودی عرب میں حج 2016 کیلئے دستے متعین کیلئے جائیں گے۔

- ✓ ویلفیئر سٹاف میڈیکل
- ✓ ویلفیئر سٹاف معاونین (پاکستانی)
- ✓ ویلفیئر سٹاف (سعودی)
- ✓ ویلفیئر سٹاف (وزارت)

III. حج پالیسی 2015 کے فیڈ بیک کی بنیاد پر نوکری کی تفصیلات اور ایس او پی ویلفئر کی سروسز کی کیٹیگریز کیلئے وزارت کی طرف سے تمام سٹیک ہولڈز کے ساتھ مشاورات کے بعد جاری کیا جائے گا تاکہ ذمہ داری اور احتساب کو یقینی بنایا جا سکے۔

IV. سعودی عرب میں حج 2015 کا انتظامی ڈھانچہ حج 2016 کیلئے بھی وہی رہے گا۔

V. ویلفیئر سٹاف معاونین، وفاقی وزارتوں / صوبائی حکومتوں، پولیس، سول دفاع، سکاوٹس، اے این ایف اور دوسری تنظیموں کی طرف سے نامزد کردہ، درج ذیل معیار کے مطابق متعین کیا جائے گا۔

VI. سرکاری حاجیوں کے کوٹے میں اضافے کی وجہ سے، وزارت کی طرف سے ضروریات اور وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے حقیقی سٹاف کی ضرورت کا تعین کیا جائے گا۔

VII. سعودی عرب میں تعینات کردہ تمام ویلفئیر کیٹگریز کا سٹاف 45 دن ممکنہ طور پر 60 دن تک یا جیسا کہ سیکرٹری وزارت مذہبی امور وبین المذاہب ہم آہنگی کی اجازت سے زیادہ قیام نہیں کرے گا۔

VIII. حج 2016 میں ویلفیئر ڈیوٹی کیلئے وفاقی / صوبائی حکومت کے ملازمین کے علاوہ کوئی بھی اہل نہیں ہو گا ماسوائے ان سکاؤٹس کے جو سرکاری ڈیوٹی پر ہیں اور معیار پر پورا اترتے ہیں۔

IX. ویلفئیر سٹاف کا ممبر اس بات کا ذکر کرے گا کہ اس کا کوئی قریبی رشتے دار بھی حج ڈیوٹی کر رہا ہے۔

X. <u>ویلفیئر سٹاف کے فیملی ممبرز کو سعودی عرب میں ڈیوٹی ادا کرنے کیلیئے اجازت نہیں دی جائے گی۔</u>

27۔ ویلفیئر سٹاف میڈیکل:

درج ذیل معیار کے مطابق سعودی عرب میں ویلفیئر میڈیکل سٹاف متعین کیا جائے گا۔

i. ہزار حاجیوں کیلیئے ایک ڈاکٹر

ii. ایک ڈاکٹر کے ساتھ دو عملے کے افراد

iii. ویلفیئر میڈیکل سٹاف، آفیسر / سٹاف مسلح افواج اور وفاقی / صوبائی ہیلتھ سروسز ڈیپارٹمنٹ سے لیا جائے گا۔

iv. دس فیصد سے زیادہ دہرانے والے کو اجازت نہیں دی جائے گی۔

v. وزارت کی طرف سے آفیسرز / سٹاف کا حتمی انتخاب کیا جائے گا۔

vi. وزارت کی طرف سے حج 2016 کیلیئے، ویلفیئر میڈیکل سٹاف کیلیئے معیار، ذمہ داریاں اور ٹی او آرز علیحدہ سے جاری کیا جائے گا۔

28۔ ویلفیئر سٹاف معاونین (پاکستانی)

مندرجہ ذیل تفصیلات کے مطابق ویلفیئر سٹاف معاونین سعودی عرب میں متعین کیا جائے گا۔

I. ویلفیئر سٹاف معاونین، وفاقی وزارتوں / صوبائی حکومتوں، پولیس، سول دفاع، سکاوٹس، اے این ایف اور دوسری تنظیموں کی طرف سے نامزد کردہ، درج ذیل معیار کے مطابق متعین کیا جائے گا:-

پولیس / پاکستانی مسلح افواج	سکاؤٹس / سول ڈیفنس / اے این ایف / پبلک سیکٹر آرگنائزیشنز وغیرہ	دوسری وزارتیں / صوبائی حکومتیں (تنخواہ کی بنیاد پر	ٹوٹل
250	50	200	500*

* مجاز اتھارٹی نے نشستوں کی تعداد کو منہا کر کے ۴۰۰ کر دیا ہے. تین اقسام میں سے ہر ایک قسم سے ضرورت کے مطابق وزارت سیٹوں کی کٹوتی کا فیصلہ کرے گی۔

II. افرادی قوت میں کسی قسم کی کمی سے نمٹنے کے لئے اضافی عملے کی ضرورت اگر ہو تو سعودی عرب میں مقامی افراد کی خدمات حاصل کی جاسکتی ہیں-ڈائریکٹر، ویلفیئر سٹاف معاونین، بی ایس 20/21 کا آفیسر، تمام نگرانی اور ویلفیئر سٹاف معاونین کے انتظام کا ذمہ دار ہو گا۔

III. ویلفئیر سٹاف معاونین مسلسل تین سال متعین نہیں کیے جائیں گے ماسوائے ڈائریکٹر ویلفئیر سٹاف معاونین کیلئے جو چار سال سے زیادہ کیلئے منتخب نہیں کیا جائے گا۔ ہر سال تیس فیصد دہرانے والوں کو ان لوگوں کی رہنمائی اور نگرانی کیلئے اجازت دی جائے جو پہلی دفعہ ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔ مزید یہ کہ تین فیصد سے زیادہ افسران دستے میں شامل نہیں ہوں گے - مندرجہ بالا دستے میں کم از کم 50 عورتیں (بنیادی سکیل ۱۴ سے ۱۸ تک) ، جن کی عمر 40 سال سے کم ہو اور ان کا تعلق پولیس سروس سے نہ ہو انہیں بطور معاونین شامل کیا جائے گا. تمام مرد ویلفیئر سٹاف معاونین کی اوپری عمر کی حد 45 سال مقرر کی گئی ہے

وزارت کی طرف سے حج 2016 کیلئے، ویلفئیر سٹاف معاونین کیلئے معیار، ذمہ داریاں اور ٹی او آر علیحدہ سے جاری کی جائیں گی۔

29۔ ویلفئیر سٹاف۔ سعودی عرب میں مقیم۔

بہت سارے حاجیوں کو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بارے میں زیادہ معلومات نہیں ہیں اور وہ امید کرتے ہیں کہ ان کو مناسب سہولیات، رہنمائی اور معلومات فراہم کی جائیں گی۔ تجربے سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ ویلفئیر سٹاف جو سعودی ایجنسی / عملے کے ساتھ عربی میں بات کر سکتا ہے وہ یہ سروسز فراہم کرنے کیلئے بہت مفید ہیں۔ پاکستانی دفتر حج سعودی عرب میں مقیم پاکستانی لوگوں کو اپنی ضروریات کے مطابق اور سعودی تعلیمات اور وزارت کے ساتھ مشاورت کے بعد کام پر رکھے گا۔

30۔ ویلفئیر سٹاف وزارت

2015 میں، وزارت کا 250 افراد کا سٹاف انتظامی ذمہ داریوں کیلئے جدہ ایئرپورٹ، کنٹرول روم مکہ اور مدینہ، مدینہ روانگی سیل، ایچ جی او کی نگرانی، گمشدہ اور وصول سیل، مشاعر سروسز کیلئے منی، اور ہوائی جہازوں کی ٹکٹوں سے متعلق مسائل پر متعین کیا گیا تھا۔ ویلفئیر سٹاف۔ وزارت۔ میں ایف اے آر گنائزیشن اور وزارت سے منسلکہ سٹاف جو ریگولر بنیادوں پر وزارت میں کام کر رہا ہے وہ بھی شامل ہے۔ وزارت کا ویلفئیر سٹاف ۔، وزارت کی ضروریات کے مطابق اور سعودی تعلیمات کی روشنی میں سعودی عرب میں تعین کیا جائے گا۔

31۔ سروس ویزہ سے متعلق دفعات:

سروس ویزہ میں درج ذیل کیٹگریز شامل ہوں گی:

I. ویلفئیر سٹاف کی وہ تمام کیٹگریز جن کی سروسز حج ڈیوٹی کیلئے طلب کی گئی ہیں اور ان کو اس مقصد کیلئے ٹی اے / ڈی اے دیا جا رہا ہے۔

II. ایچ جی اوز، ایئر لائنز اور تمام دوسری تنظیموں کے نمائندے جو حج آپریشن میں وزارت کو بہم سہولیات مہیا کریں۔ تاہم، وہ اپنے اخراجات خود برداشت کریں گے۔

III. حج ایڈوائزری کمیٹی کے ممبران۔ اگر وہ اپنے خاندان کے افراد کو اپنے ساتھ لانا چاہتے ہیں تو وہ اس کے مطابق ادائیگی کریں گے۔

32۔ **معلومات، تعلیم اور تربیت:**

وزارت ایک مناسب آگاہی مہم کا آغاز کرے گی۔ تاکہ حج کا ارادہ کرنے والے تمام حاجیوں کو معلومات، تعلیم، آگاہی اور تربیت فراہم کی جاسکے۔ تربیت کا مواد وزارت کی ویب سائٹ پر موجود ہوگا۔ حجاج کرام کو مقامی سطح پر، تحصیل اور ضلع کی سطح پر تربیت فراہم کی جائے گی۔ تاہم، اردو میں حج گائیڈ، اسی طرح حج آگاہی دستاویزی سی ڈی وزارت کی طرف سے تیار کی جائے گی جو کہ تمام حاجیوں کو فراہم کی جائے گی۔

33۔ حج 2015 میں منیٰ حادثے کو مد نظر رکھتے ہوئے، ہمارے آگاہی / تربیتی مواد / پروگرام میں نئی چیزیں شامل کی جائیں گی۔ مندرجہ ذیل پہلوؤں کا خصوصی طور پر احاطہ کیا جائے گا۔

i. مناسک حج کی ادائیگی (یہ کام ہر سال کیا جاتا ہے لیکن اس وقت فقہ جعفریہ کیلئے علیحدہ کتابچہ شائع کیا جارہا ہے)۔

ii. انتظامی / لاجسٹک انتظامات، خصوصی زور مشاعر کے انتظامات پر، رہائش، ٹرانسپورٹ، صفائی، سعودی حکومت کی طرف سے منشیات سے متعلق ہدایات، سیاسی اجتماعات، سڑک استعمال کرنے کا طریقہ وغیرہ۔

iii. ایمرجنسی صورت حال سے نمٹنے کیلئے سول ڈیفنس آرگنائزیشن کی ہدایات۔ اس بات کی کوشش کی جائے گی کہ خواہش مند حاجیوں کی تربیت کیلئے سول ڈیفنس آرگنائزیشن کے نمائندوں کو بلایا جائے۔ یہ ایک نیا اضافہ ہو گا۔

iv. اسی طرح، تجربے کی بنیاد پر، اردو زبان میں طبی ہدایات تیار کی جارہی ہیں تاکہ حاجیوں کو بتایا جائے کہ کس طرح وہ اپنی توانائیوں کو بچا کر حج کر سکیں۔ حاجیوں کی تربیت کیلئے مقامی ڈاکٹروں کو بلایا جائے گا۔ اس سال یہ بھی ایک نیا اضافہ ہو گا۔

v. ان مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے، جامع کتابچہ /تربیتی مواد تیار کیا جائے گا۔ جو کہ تربیتی سیشن کے وقت استعمال کیا جائے گا۔ یہ ماسٹر ز ٹرینرز، ڈاکٹرز اور سول ڈیفنس ڈیپارٹمنٹس کو بھی فراہم کیا جائے گا۔

vi. تربیت کا اہتمام ماسٹر ز ٹرینرز /ویڈیوز وغیرہ کے ذریعے سعودی عرب میں بھی کیا جائے گا۔

34۔ **حجاج محافظ سکیم:**

2011 میں شروع کی گئی حجاج محافظ سکیم کو وزارت جاری رکھے گی، 2016 کے متاثرین حجاج کے نقصان کی تلافی کیلئے۔ ہر حاجی کو اس سکیم میں نا قابل واپسی 500 روپیہ جمع کرانا ہو گا۔ مذکورہ سکیم حجاج / ویلفیئر سٹاف کو درج ذیل نقصانات کی صورت میں ازالہ کرے گا۔

سیریل نمبر	تفصیلات	رقم
1	قدرتی اموات، سڑک کا حادثہ، دم گھٹنا/ افرا تفری	500،000
2	حادثاتی طور پر ایک عضو سے معذوری	100،000
3	حادثاتی طور پر ایک سے زیادہ عضو کی معذوری	200،000
4	وطن واپسی / ہنگامی طور پر اخراج بوجہ بیماری	300،000

35۔ **سعودی عرب میں مقیم پاکستانی برادری کی شمولیت:**

گذشتہ تجربے کی بنیاد پر ڈائریکٹر جنرل (حج) جدہ اس بات کی کوشش کرے گا کہ سعودی عرب میں مقیم پاکستانی برادی کو حجاج کرام کی مفت خدمات کرنے کیلئے مکہ مکرمہ اور مشاعر میں شامل کرے۔ پاکستانی برادری کی اس بات پر حوصلہ افزائی کی جائے گی کہ وہ اپنے پاکستانی بھائیوں کی خدمت کے جذبے کے تحت سرانجام دیں۔

36۔ **شناخت:**

اسلام کے حکم کے مطابق، "عبایا" ، "خواتین کے احرام" کا حصہ ہے۔ اس وجہ سے، ہر خاتون جو سرکاری اور ایچ جی اور سکیم کے تحت حج کر رہی ہے وہ اپنے ساتھ کم از کم دو کالے عبایا (جس پر پاکستانی پرچم ہو) رکھے گی۔ تمام خواتین حجاج اس بات کو یقینی بنائیں

گی کہ وہ روانگی سے لے کر واپسی تک "کالے عبایا" کو پہنیں۔ سرکاری اور ایچ جی او سکیمز کے تمام حاجیوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ تمام سعودی عرب میں قیام کے دوران شناختی لاکٹ / بریسلٹ پہنیں۔

37۔ سامان:

حجاج کرام اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ان کے ہینڈ بیگ، ایئر لائنز کی طرف سے بیان کردہ وزن اور وسعت سے بڑے نہ ہوں۔
حجاج اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ان کے سامان پر لیبل لگا ہوا ہے اور اس کے باہر بھی لیبل چسپاں ہے، جس میں حاجی کا نام، قومیت، پاسپورٹ نمبر، رابطہ نمبر، ہوائی جہاز، عمارت اور فلائٹس نمبرز ہیں۔
حجاج جمرات اور حرم شریف میں سامان ساتھ نہیں لے کر جائیں گے۔

38۔ عمومی:

I. اس پالیسی کا نفاذ وزارت اور دوسرے سٹیک ہولڈرز کی مشترکہ ذمہ داری ہو گی۔

II. کسی شق کی تشریح یا وزارت کی طرف سے حج پالیسی کی شرائط حتمی ہوں گی۔

III. وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی اس پالیسی کو سعودی تعلیمات / ہدایات کے مطابق بنانے کیلئے اور حج آپریشن 2016 کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے تبدیلیاں کر سکتی ہے۔

39۔ حج مانیٹرنگ سسٹم:

I. وزارت مذہبی امور نے پنجاب آئی ٹی بورڈ کی مدد کے ساتھ ایک برقی نگرانی کا سسٹم بنایا ہے اور چلا رہی ہے۔ نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:-

i. شکایات اور معلومات کے جواب میں ایک ہیلپ لائین

ii. موبائل فون کا ایک سافٹ ویر «پاک حج معاون»

iii. معلومات کی تشہیر کیلئے ایس ایم ایس سروس۔

iv. شکایت کے اندراج کیلئے موبائل سافٹ ویر۔

v. ویب سائٹ پر شکایت کے اندراج کیلئے پورٹل

vi. حج نگرانی کا سسٹم بشمول ایک ڈیش بورڈ برائے اعلی حکام کی نگرانی کیلئے

II. اس سسٹم میں ایک بلٹ ان نظام ہے جس کی وجہ سے حل طلب شکایات کو مینجمنٹ کے اگلے درجے کو مناسب اقدامات کیلئے منتقل کیا جاتا ہے۔ روزانہ کی کارکردگی کی رپورٹ سینئر مینجمنٹ کی معلومات کیلئے تیار کی جاتی ہے۔ یہ سسٹم پہلی دفعہ حج 2013 میں شروع کیا گیا تھا۔ ہزاروں کی تعداد میں اس سسٹم کے ذریعے شکایات وصول کی گئیں تھیں اور کامیابی سے شکایات کنندگان کی شکایات کا ازالہ کیا گیا تھا۔

III. پاکستان اور سعودی عرب میں حج کے انتظامات کی نگرانی کو مضبوط کیا جائے گا تاکہ گورنمنٹ اور ایچ جی او کی کارگردگی کو جانچا جاسکے، معاہدے اور سعودی تعلیمات کی روشنی میں۔ مزید براں، سرکاری اور پرائیوٹ حج سکیم کے حاجیوں سے پاکستان واپسی پر ان سے فیڈ بیک لیا جائے گا۔ سرکاری حج سکیم کے تحت پچھلے سال حاجیوں کے فیڈ بیک کا تجزیہ ضمیمہ ہشتم کے طور پر منسلک ہے۔

40۔ <u>ایمرجنسی مینجمنٹ سسٹم:</u>

منی میں بھگڈر جیسی صورت حال سے بچنے کیلئے، وزارت مذہبی امور و ہم آہنگی ایک ایمرجنسی مینجمنٹ سسٹم حج 2016 کیلئے، ایسی صورت حال سے بچنے کیلئے بنائی گی۔ ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کیلئے، ایمرجنسی رسپانس ٹیم مندرجہ ذیل ترتیب کے ساتھ بنائی جائے گی۔

1	ڈائریکٹر جنرل (حج)	انچارج
2	جوائنٹ سیکرٹری (حج)، وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	ممبر
3	ڈائریکٹر ویلفئیر سٹاف معاونین، یا اس کا معاون	ممبر
4	ڈائریکٹر ویلفئیر میڈیکل، یا اس کا معاون	ممبر
5	ڈائریکٹر سہولیات اور رابطہ کار یا اس کا معاون	ممبر
6	سعودی عرب میں پاکستانی سفیر کا نمائندہ	ممبر
7	حج آرگنائزیشن ایسوسی ایشن آف پاکستان کا نمائندہ۔	ممبر

ایمرجنسی مینجمنٹ سسٹم کے حوالے سے تفصیلی ضابطہ کار / ہدایات تیار کی جارہی ہیں اور سعودی حکام کے ساتھ مشاورت کے بعد وزارت ان کو الگ سے جاری کرے گی۔

****